سوال

(62)حضرت عزیزعلیہ السلام پرایک سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الَّذِی مَرَّ عَلٰی قَرۡیَۃٍ خودسوسال مرارہا۔یعنی پوری صدی تک اس کی میت پڑی رہی اور کسی کو کانومکان خبر نہ ہوئی اس دوران اس کا گدھا توہڈیوں کا ڈھانچہ رہ گیا مگرانظُر اِلٰی طَعامِکَ وَشَرابِکَ وہ جوں کا توں رہا۔ یہ کہانی خلاف عقل(1)اوربچوں کا بہلاواہوتی ہے۔(بی اے اکبر)

1۔اس وسوسہ کا جواب خودقرآن نے اسی مقام پران لفظوں میں دے دیا ہے اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ فقط محمد داؤدراز

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بچوں کا بہلاواتونہیں قرآنی منصوصات میں آپ کواگرظاہری الفاظ پراطمینان نہیں ہے۔ توسرسیداحمدخان کی تاویل ہی مان لیجئے۔ جواس کے خواب کا قصہ بتاتے ہیں۔ یاکسی اور صاحب سے دریافت کرلیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص204